www.KitaboSunnat.com

ان حالات میں یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ملی زندگی کے پُر آشوب زمانہ میں مسلمان حدیث کے مجموعے یا "مشغلے" خریدتے پھرتے تھے ـــــ "یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ" کی اس سے بدترین مثال اور کیا ہوگی؟ ـــــ اور ایسے لوگوں کے بارے میں اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ:

"فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا" (النساء: ۷۸)

جناب غازی عزیز

استدراک

محترم غازی عزیز صاحب نے محدث ستمبر ۸۸ء میں شائع ہونے والے اپنے مضمون "کیا جنت میں رسول اللہ کا نکاح حضرت مریمؑ سے ہوگا؟" کے بعض مقامات پر کچھ تسامحات کو دیکھ کر خود ہی ایک تصحیح نامہ مرتب کر کے آٹھ ماہ قبل دفتر محدث کو ارسال کیا تھا، جو کاغذات میں اِدھر اُدھر ہو گیا۔ اب جبکہ اس مضمون پر مولانا شعیب اللہ صاحب مفتاحی کے تعاقب کی پہلی قسط شائع ہوئی ہے، تو انہوں نے اس تصحیح نامہ کی نقل دوبارہ اس شکایت کے ساتھ روانہ فرمائی ہے کہ محدث نے اسے شائع نہ کر کے ان کے ساتھ بڑی زیادتی کی ہے۔ نیز یہ کہ اسے مولانا موصوف کے تعاقب کی آئندہ قسط سے قبل یا اس کے ساتھ ہی ضرور شائع کیا جائے۔

ادارہ محدث محترم غازی صاحب سے معذرت چاہتے ہوئے یہ تصحیح نامہ شائع کر رہا ہے ـــــ قارئین کرام اگلے صفحہ سے شروع ہونے والے مضمون کو پڑھتے وقت اس تصحیح نامہ کو ذہن میں رکھیں۔ (ادارہ)

(۱) ص۱۵ پر سطور ۹-۱۰ - ۲۳ میں "اَشَعَرْتِ" (کیا تم محسوس کرتی ہو؟) اور "اَمَا عَلِمْتِ" (کیا تم کو معلوم نہیں ہے؟) نیز ص۱۶ پر "اَمَا تَعْلَمِیْنَ" (کیا تم نہیں جانتی ہو؟) کے ترجموں میں سہواً "میں تمہیں اس بات کی خبر دیتا ہوں" "کیا میں تمہیں نہ بتاؤں؟" اور "کیا تمہیں نہ بتاؤں؟" لکھ دیا گیا ہے۔ قارئین کرام اس کی تصحیح فرما لیں۔ اگرچہ اس سہو سے ان احادیث کے مفہوم و مدعٰی سمجھنے میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا ہے، تاہم بہرحال یہ خطا ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے یہ عبارتیں مولانا محمد اسمٰعیل سنبھلی مرحوم کی "سیرت الرسول" مطبوعہ آگرہ ص۱۲۱، ۲۲ سے عجلت میں اد ترجمہ کی زحمت سے بچنے کیلئے اسی طرح نقل کر دی تھیں۔ فَاِنَّا لِلّٰہِ! (۲) ص۱۸ پر سطور ۱۲-۱۳ اس طرح پڑھی جائیں: "آسیہ بنت مزاحم کا تذکرہ نہیں ہے۔ علامہ ہیثمیؒ فرماتے ہیں: الکبیر کے رجال صحیح کے رجال ہیں بجز محمد بن مروان الذہلی کے، لیکن ابن حبانؒ نے اس کی بھی توثیق کی ہے۔" (۳) اسی ص۱۸ پر سطر ۲ میں سے یہ عبارت حذف سمجھی جائے: "محمد بن مروان الذہلی ابو جعفر الکوفی کے متعلق علامہ ہیثمیؒ کو سہو ہوا ہے۔" (۴) ص۱۹ پر سطر ۲ اس طرح پڑھی جائے: "سب کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔" (مجمع الزوائد للہیثمی ج ۹ ص ۲۲۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ